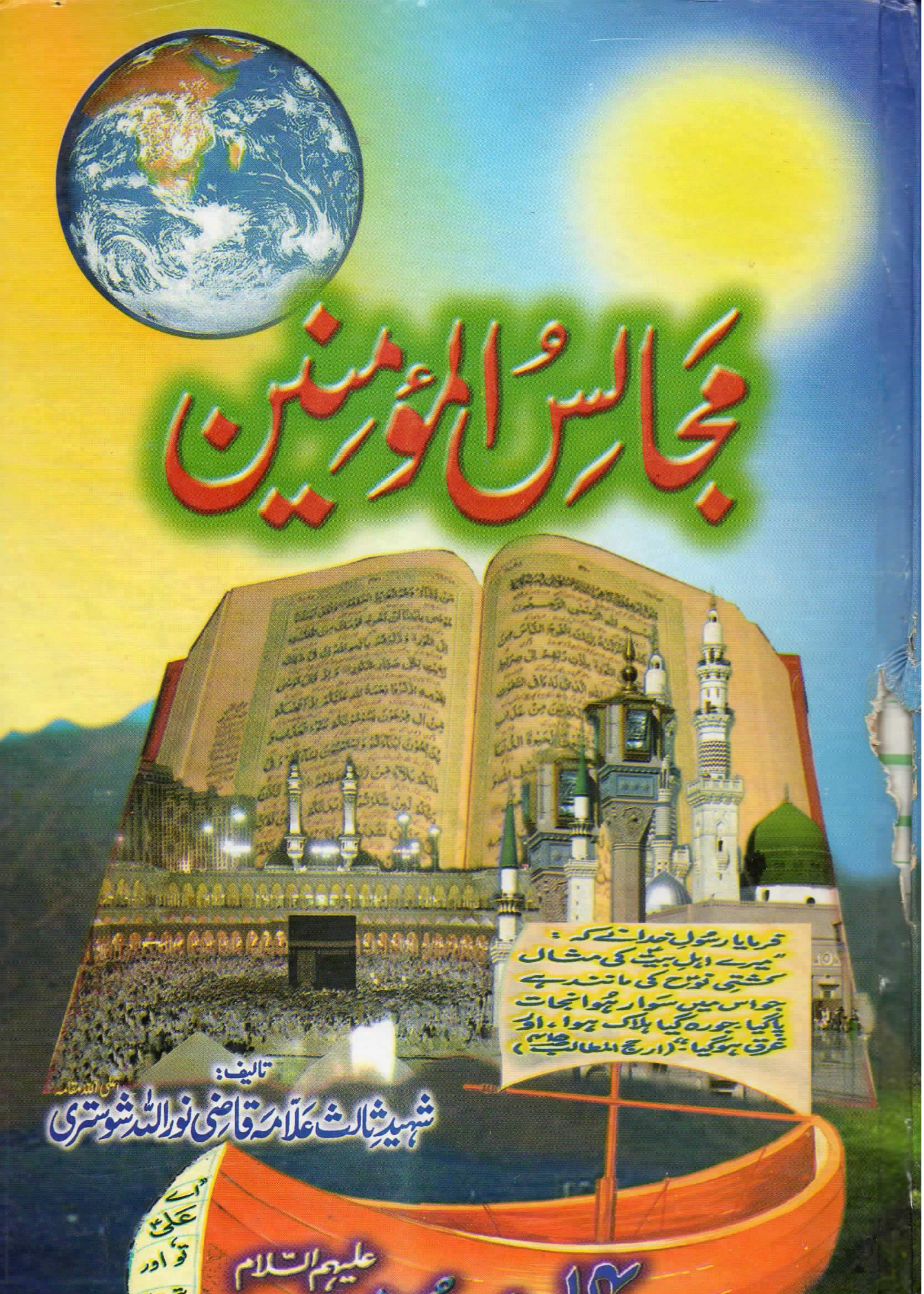

مجالس المؤمنین
فرمایا رسولِ خدا نے کہ :
"میرے اہلِ بیتؑ کی مثال
کشتی نوحؑ کی مانند ہے
جو اس میں سوار ہوا نجات
پاگیا جو رہ گیا ہلاک ہوا ، اور
غرق ہوگیا۔" (ارجح المطالب ص۳۱۴)
تالیف:
اعلی اللہ مقامہ
شہیدِ ثالث علامہ قاضی نور اللہ شوستری
اے علیؑ تو اور تیرے شیعہ کامران
علیہم السلام
۱۴ چودہ معصومین

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مجالس المومنین
تالیف	:	شہید ثالث علامہ قاضی نور اللہ شوستریؒ
مترجم	:	محمد حسن جعفری
نظر ثانی	:	اکبر ابن حسن
ناشر	:	اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ، کراچی
تعداد	:	پانچ سو
طبع	:	اول
ہدیہ	:	300/- روپے

ISBN-964-481-040-6

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی کاغذی بازار، کھارادر، کراچی 74000
فون نمبر: 2431577

پھر ارشاد ربانی ہے۔

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افائن مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم ومن ینقلب علی عقبیه فلن یضر الله شیئا وسیجزی الله الشاکرین۔ (آل عمران-۱۴۴)

اور محمدؐ تو صرف ایک رسول ہیں جن سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ کیا اگر وہ مر جائیں یا قتل ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں پلٹ جاؤ گے تو جو بھی ایسا کرے گا وہ خدا کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور خدا تو عنقریب شکر گزاروں کو ان کی جزا دے گا۔

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ کی تشبیہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دی ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔

انا ارسلنا الیکم رسولا شاهدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔ (المزمل-۱۵)

بے شک ہم نے تم لوگوں کی طرف تمہارا گواہ بنا کر ایک رسول بھیجا ہے جس طرح فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ کو مثل موسیٰ قرار دیا اور حبیب خداؐ نے حضرت علیؑ کو مثل ہارون قرار دیا اور ارشاد فرمایا۔

"اما ترضی یا علی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسیٰ الا انه لا نبی بعدی"

اے علیؑ! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہیں مجھ سے وہی نسبت حاصل ہو جو ہارون کو موسیٰ سے حاصل تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اور اب ملاحظہ فرمائیں کہ تاریخی تسلسل اور حق و باطل امت موسیٰ کے لئے کیا فیصلہ کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا۔

جب موسیٰ علیہ السلام تورات لینے کوہ طور پر تشریف لے گئے اور انہوں نے اپنے بھائی

مجالس المومنین